



## سوال

(1184) استانیوں اور معاملات کا مذاق اڑانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ طالبات اپنی استانیوں اور معاملات کا مذاق اڑاتی اور ان کے نام رکھتی ہیں۔ کبھی تو یہ بڑے قبیح ہوتے ہیں اور کبھی ہنسانے والے اور کستی ہیں کہ یہ سب مزاح اور مذاق ہے۔ اس عمل کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر واجب ہے کہ اپنی زبان کو دوسروں کو ایذا دینے یا ان کی بے قدری کرنے سے محفوظ رکھے۔ حدیث میں ہے:

"لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا يَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ"

"مسلمانوں کو دکھ مت دو اور نہ ہی ان کے عیوب کے پیچھے لگو۔"

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّقَابِ... ۱۱ ... سورة الحجرات

"ایک دوسرے کے نام اور القاب مت رکھو۔"

اور فرمایا:

بِمَا زِمْنَا مِمَّنْ ۱۱ ... سورة القلم

"وہ کافر بہت زیادہ طعنہ باز اور چغل خور ہے۔"

الغرض کسی مسلمان کی تنقیص اور بے ادبی کرنا یا اسے ایذا اور دکھ دینا حرام ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احكام ومسائل، خواتين كا انسا ئيكلوپيڊيا

صفحہ نمبر 834

محدث فتویٰ